بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ | بدھ ۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری ۲ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت
کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ یکم نومبر ۱۹۸۳ء)

"فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین

اخبار احمدیہ

● تین دن تک ذکر الٰہی تسبیح و تحمید اور عبادات کے پاکیزہ ماحول میں جاری رہنے کے بعد ●

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۶ واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی

مجھے یقینِ کامل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے انصار اللہ کے اجتماع میں نازل ہو رہے تھے

انصار احباب اپنے علاقوں میں جا کر اس اجتماع کی برکتوں کو دوسرے احباب تک بھی پہنچائیں

ربوہ: ۳۰ اخاء/اکتوبر۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے دینی ماحول میں ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا اور آخر میں دعا کروائی۔ حضور نے اپنے خطاب میں دورۂ آسٹریلیا کا ذکر فرمایا اور اس ضمن میں احباب جماعت پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انکی تفصیل سے وضاحت فرمائی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا گیارہ بجے دن مقام اجتماع (مسجد اقصیٰ) میں تشریف لائے۔ حضور کی آمد پر صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب اور انکی مجلس عاملہ کے ارکان نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی حضور کی آمد پر سٹیج سے مندرجہ ذیل نعرے لگوائے گئے۔

اھلاً و سھلاً و مرحبا۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت مرزا غلام احمد کی جے۔ انسانیت زندہ باد۔ خلافت احمدیہ زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر نعروں کے دوران حضور بھی اور دیگر احباب کرام بھی کھڑے رہے اس کے بعد حضور السلام علیکم کہہ کر تشریف فرما ہوئے اور تلاوت قرآن کریم سے باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے اپنے مخصوص لحن میں کی۔ اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام ترنم سے پڑھا۔ دوسری نظم محترم ثاقب زیروی صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ "لاہور" نے پڑھی۔ انہوں نے اپنا تازہ کلام پیش کیا جس کے دوران بار بار احباب کرام نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے۔ ان کا یہ شعر خاص طور پر بہت پسند کیا گیا۔

اک موج بہا لے جائیگی سب ریت پہ لکھی تحریریں
اس مالک کے ہاں دیر تو ہے اندھیر نہیں وقت آنے دو

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ ناظمین اضلاع کے درمیان حسن کارکردگی کے مقابلے میں ضلع فیصل آباد اول رہا مکرم میاں مبارک احمد صاحب ناظم ضلع انصار اللہ فیصل آباد نے انعام وصول کیا۔ دوسرے نمبر پر ضلع کراچی رہا مکرم نعیم احمد خان صاحب ناظم ضلع انصار اللہ کراچی نے انعام وصول کیا۔ تیسرے نمبر پر لاہور مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع انصار اللہ لاہور نے انعام وصول کیا۔ اس کے بعد دیگر انعامات تقسیم ہوئے جن میں قابل ذکر ۸۵ سالہ بزرگ مکرم شیخ سراج الدین صاحب تھے جو فیصل آباد سے ربوہ سائیکل پر آئے۔ اسی طرح سے حضور نے ایک باہمت معذور دوست کو بھی خصوصی انعام دیا جو ایک ٹانگ سے محروم ہونے کے باوجود سائیکل چلا کر ترگڑی سے ربوہ پہنچے۔

گیارہ بجکر اڑتالیس منٹ پر حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے کامیابی اور خیر و خوبی سے اجتماع کی کارروائی مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور اس کا شکر ادا کیا۔ حضور نے ایک دوست کی مثال بیان فرمائی یہ دوست پہلی بار اجتماع میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس سے قبل اجتماعات میں شریک نہ ہو کر اپنی عمر ضائع کر دی ہے۔ حضور نے

باقی صفحہ ۵ پر

● محترم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سابق میڈیکل مشنری مغربی افریقہ حال میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ، سانس کی تکلیف اور الرجی کی وجہ سے چند دن سے بیمار ہیں احباب کرام سے اس مخلص خادم سلسلہ کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

● عزیز فرحت اللہ ناصر صاحب ابن مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ۲۰ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

کل بذریعہ ٹیلیفون لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ برادرم مکرم صفی الرحمان خورشید مبلغ سلسلہ کے والد محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری کے دائیں ہاتھ اور بازو پر فالج کا حملہ ہوا ہے قبل ازیں درد گردہ اور السر کی شکایت سے زیر علاج تھے۔ بزرگان سلسلہ و قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی خدا صحتِ کاملہ سے نوازے

(بشارت احمد محمود۔ مربی سلسلہ)

ایمان افروز قابل تقلید

وعدہ دس ہزار ۱۰,۰۰۰/- سے بڑھا کر ایک لاکھ ۱,۰۰,۰۰۰/- کر دیا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر وعدوں میں اضافے اور ادائیگی کا سلسلہ جاری ہے۔ کراچی کی جماعت نے وعدوں اور وصولیوں میں اضافے کے لئے بطور خاص ایسے احباب سے رابطہ کیا جن کی مالی حالت ۱۹۷۴ء کے بعد غیر معمولی طور پر اچھی ہو گئی ہے۔ چنانچہ جب ایک ایسے ہی دوست سے رابطہ قائم کیا گیا اور انہیں حضور کے ارشادات سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اپنے سابقہ وعدہ دس ہزار کو بڑھا کر ایک لاکھ روپے کر دیا۔ موصوف اپنا سابقہ وعدہ پہلے ہی ادا کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مخلص خادم احمدیت کو اپنے فضلوں سے نوازے اور بیش از بیش دینی و دنیوی ترقیات عطا کرے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ
۲ نبوت ۱۳۶۲ ہش

دُعاؤں کی قبولیّت پر منتج ہونیوالی خاص کیفیت

اللہ تعالےٰ اپنے مبعوث کردہ ماموروں کے سپرد جو کام فرماتا ہے وہ انتہائی مشکل ہوتا ہے کیونکہ جن لوگوں کی اصلاح پر وہ انہیں مامور کرتا ہے وہ ان کی آواز پر کان دھرنے کی بجائے ان کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور انہیں ان کے مشن میں ناکام کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے۔ ایسے حالات میں مامورین الٰہی کے لئے اصلاح خلق کا فریضہ انجام دینا بہت مشکل ہوجاتا ہے بظاہر حالات نظر یہ آتا ہے کہ ان کا اپنے مقصد میں کامیاب ہونا ممکن نہیں ہے لیکن اللہ تعالےٰ انہیں ایک بہت کارگر ہتھیار عطا کرتا ہے اور وہ ہے دعا کا ہتھیار۔

مامورین الٰہی اور ان کے متبعین اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں اور دعائیں کرتے چلے جاتے ہیں جو کچھ وہ اس سے پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالےٰ اپنے وعدے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کے مطابق اسے پورا کر دکھاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں مامورین الٰہی اور ان کے متبعین حالات کی نامساعدت کے باوجود قدم بقدم آگے بڑھتے اور لوگوں کی ہدایت یابی کے مقصد میں کامیاب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ دعائیں ان کے مخالفین بھی مانگ رہے ہوتے ہیں لیکن ان کی وہ دعائیں وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (الرعد آیت ۱۵) کی مصداق ثابت ہو رہی ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایک تو ان کی دعائیں خدا تعالےٰ کے ارادوں کے خلاف ہوتی ہیں۔ دوسرے ان کا دعائیں مانگنے کا انداز قبولیت دعا کی شرائط پر پورا نہیں اترتا اور نہ ان کی گمراہی کے سبب کبھی پورا اتر سکتا ہے۔ برخلاف اس کے مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کی دعائیں نہ صرف یہ کہ خدا تعالےٰ کے ارادوں اور اس کی مشیت کے عین مطابق ہوتی ہیں بلکہ قبولیت دعا کی شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے وہ اپنی دعاؤں کو اس نقطہ تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے کہ جس تک پہنچنے کے بعد وہ قبولیت کا درجہ پائے بغیر نہیں رہتیں۔

مامورین الٰہی اچھی طرح جانتے ہیں کہ دعا کوئی جنتر منتر نہیں ہے کہ منہ سے چند الفاظ ادا کر دیئے اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے پورے ہو گئے۔ دعا اس وقت قبولیت کا درجہ پاتی اور پوری ہوتی ہے جب وہ تضرع و ابتہال اور عاجزی و اضطراب سے بھری ہوئی ہو۔ اسی لئے تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے:۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ (النمل آیت ۶۳)

ترجمہ:۔ کون ہے جو کسی بے کس کی دعا کو سنتا ہے جب وہ (بے بسی اور اضطراب کی حالت میں) اس سے دعا کرتا ہے (یعنی خدا ہی ہے جو ایک بے کس کی اضطراب بھری دعا کو قبول کرتا ہے) اور وہ تم (دعا کرنے والے انسانوں) کو (ایک دن) ساری زمین کا وارث بنا دے گا (یعنی تمہاری متضرعانہ دعاؤں کے نتیجہ میں حق سب پر غالب آجائے گا۔)

الغرض مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کی متضرعانہ دعائیں ہی قبولیت کا درجہ پا کر حق کے دشمنوں کو حق کی طرف لانے اور انقلاب عظیم رونما کرنے کا موجب ہوا کرتی ہیں۔ اس انقلاب عظیم کو منصۂ شہود پر لانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ مامورین الٰہی اور ان کے متبعین اپنی دعاؤں کو تضرع و ابتہال کا حامل بنائیں اور انہیں تضرع و ابتہال کے نقطۂ عروج پر پہنچائیں۔ قبولیت پر منتج ہونے والی دعاؤں کی اس کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

ان اللہ جعل بعض الاشیاء معلّقاً ببعضها مِنَ القدیم۔ وکذٰلک علّق قدره بدعوة المضطر الالیم۔ فمن نهض مُهَرْوِلاً الی حضرة العزّة بعبرات متحدّرة و دموع جاریة من المقله وقلب یضجر کانّه وضع علی الجمرة۔ تحرك له موج القبول من الحضرة و نجی من کرب بلغ امره الی الهلکة۔

(تذکرة الشهادتین)

ترجمہ:۔ اللہ نے شروع سے ہی بعض چیزیں بعض کے ساتھ لازمی رکھی ہیں اور اسی طرح قضا و قدر کو مضطر اور دردمند کی دعا کے ساتھ معلق کیا ہے۔ پس جو جلدی سے دوڑ کر اس رب العزت کی درگاہ میں بہتے ہوئے آنسوؤں اور ایسے دل کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ گویا کہ وہ انگاروں پر لوٹ رہا ہے تو ایسے انسان کے لئے اس کی جناب سے قبولیت کی لہر حرکت کرتی ہے اور اس کو اس غم سے نجات دیتی ہے جو اسے ہلاکت تک پہنچا رہا ہوتا ہے۔

ہمارے لئے جن کے کمزور کندھوں پر دین حق کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے ازبس ضروری ہے۔ کہ ہم تضرع اور عاجزی سے مسلسل دعائیں کرنے کو اپنا شعار بنائیں تاکہ ہمارا قادر مطلق خدا ہماری عاجزانہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

محبّت کی پینگ

دل کا کیا ہے، یہ بگڑتا ہے منا لیتا ہوں
جوت اک "ذکر" کی میں اس میں جگا لیتا ہوں

بدلیاں چھائی ہوں جب رنج و محن کی دل پر
شمع اک صبر و قناعت کی جلا لیتا ہوں

در مولےٰ پہ سرِ عجز جھکا کر اپنا
پینگ پھر اس سے محبّت کی بڑھا لیتا ہوں

گاہ میں واسطہ دیتا ہوں محمدؐ کا اسے
اور کبھی پلکوں کو اشکوں سے سجا لیتا ہوں

باندھنا پڑتا ہے ہر بار نیا عہدِ وفا
اک نئی توبہ سے یوں اس کو منا لیتا ہوں

گا کے دکھ درد بھری لے میں کبھی شعر اپنے
دل میں جو آگ لگی ہو وہ بجھا لیتا ہوں

یوں گزر جاتے ہیں کچھ روز سکوں سے اپنے
دردِ فرقت کو میں اس طور بھلا لیتا ہوں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ زندگی گزاریں جسکی ہدایت قرآن دیتا ہے

ہمارا اعلیٰ نمونہ ایسا ہونا چاہیئے جسکو دیکھ کر دنیا یہ کہے کہ یہ سب سے جدا انسان ہیں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے جماعت امریکہ کے سالانہ کنونشن منعقدہ ۱۳ اگست ۱۹۸۳ء بمقام ڈیٹرائٹ جو خطاب لجنہ اماء اللہ کے جلسے میں فرمایا وہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝"

(صف: ۱۱-۱۲)

ترجمہ: اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے گی وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو اگر تم جانو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔

تجارۃ کہتے ہیں ایک چیز دے کر دوسری چیز حاصل کرنا۔ پیسے دے کر کپڑا لینا یا کوئی بھی چیز خریدنا۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی ایک تجارت کی اطلاع مومنوں کو دیتا ہے جس کے نتیجہ میں کچھ خرچ کر کے انسان عذاب سے بچتا اور اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرتا ہے وہ تجارت ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل ایمان رکھنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنا۔ اس میں دو قسم کے کام بتائے ہیں ایک اعتقاد سے تعلق رکھتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان۔ دوسرے عمل کی طرف توجہ دلائی۔ ایمان اور عمل دونوں مل کر انسان کو کامل مومن بناتے ہیں ایمان کی مثال ایک درخت کی ہے جس کو عمل کا پانی دیا جائے تو ایمان ترقی کرتا ہے۔ یعنی ایمان کی مضبوطی کے لئے بار بار قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اس آیت میں جہاد کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جہاد کے معنی کوشش کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ کوشش کئے جاؤ۔ بدقسمتی سے جہاد کا لفظ مسلمانوں میں صرف مذہبی جنگوں کے لئے وقف ہو کر رہ گیا ہے حالانکہ قرآن مجید میں جنگ کے علاوہ تبلیغ اور نفس کی اصلاح کے معنے میں بھی یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ تین قسم کے جہاد کی طرف قرآن مجید راہنمائی کرتا ہے۔ جہاد اصغر۔ جہاد اکبر اور جہاد کبیر۔ جہاد اصغر سے مراد وہی جہاد ہے جو عام طور پر اصطلاحی لحاظ سے بولا جاتا ہے یعنی جنگیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لڑی گئیں اور جن کے لئے بعض مخصوص شرائط ہیں ہر جنگ جہاد نہیں کہلا سکتی۔ جہاد اکبر سے مراد نفس کا جہاد ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگ سے واپس آئے تو آپ نے فرمایا:۔

رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

ہم چھوٹے جہاد سے یعنی جنگوں سے فارغ ہوئے ہیں اب ہم بڑا جہاد کریں گے یعنی نفس کی تربیت۔

سورہ حج آیت ۷۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَجَاھِدُوْا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایسی کوشش کرو جو بالکل مکمل ہو۔

اس آیت کا یہ مطلب نہیں کہ جنگ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے پوری کوشش کرو، ہمت نہ ہارو۔ وہ طریقے اختیار کرو جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے وہ کام کرو جو اسے پسندیدہ ہیں ان سے رک جاؤ جنہیں وہ ناپسند کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"تم ہر ایک نیکی کو اختیار کرو تمہیں نہیں معلوم تم کس دروازہ سے قبول کئے جاؤ گے۔"

ان معنوں کی رو سے دیکھا جائے تو لفظ جہاد بڑے وسیع معنے رکھتا ہے۔ تمام وہ کوششیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کی جائیں۔ عبادتیں۔ مخلوق خدا کی خدمت۔ قومی ترقی کے لئے قربانیاں۔ اپنی اصلاح۔ اور اسلام کی اشاعت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں وہ سارے ارکان اسلام آجاتے ہیں جو ایک مسلمان کے لئے ضروری ہیں نماز۔ روزہ زکوٰۃ وغیرہ ہر ایک کی شرائط مقرر ہیں۔ ہر عبادت کو پورے خلوص سے ادا کرنا چاہیئے لیکن عبادتوں میں سرفہرست نماز ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ"

(عنکبوت)

برائیوں سے بچنے کا ذریعہ نماز ہے۔ دل لگا کر پوری توجہ سے باقاعدگی سے نماز پڑھی جائے تو بہت سی بے حیائیوں اور برائیوں اور ناپسندیدہ باتوں سے انسان بچ جاتا ہے کیونکہ نماز انسان کو پاک کر دیتی ہے۔

عبادت کے بعد دوسرے نمبر پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق آتے ہیں۔ صرف عبادتوں سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اس کے بندوں کے حقوق پورے طور پر ادا نہ کئے جائیں۔ اس لئے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ بار بار ان کے حقوق کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کبھی ماں باپ کے حقوق کی طرف کبھی بہن بھائیوں کے حقوق کی طرف۔ رشتہ داروں کے حقوق کی طرف۔ اولاد کے حقوق کی طرف ہمسایوں کے حقوق کی طرف مسافروں کے حقوق کی طرف ملنے جلنے والے اور پاس بیٹھنے والوں کے حقوق کی طرف کہ جو حق کسی کا ہے اسے دو کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی پر بہتان نہ لگاؤ۔ غیبت نہ کرو۔ دکھ نہ دو۔ کسی کے جذبات کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔ بدظنی نہ کرو تجسس نہ کرو۔ برے ناموں سے نہ پکارو جھگڑا فساد والی باتیں نہ کرو۔

یاد رکھیں۔ ظلم پیدا ہوتا ہے حق تلفی سے جب کسی کو اس کے حقوق نہ دیئے جائیں اس پر ظلم ہوگا تو اس میں غصہ پیدا ہوگا وہ بدلہ لینے پر آمادہ ہوگا اور اس سے فساد واقع ہوگا۔ اسلام نے ہر ایک کے حقوق مقرر کئے ہیں۔ وہ جائز حقوق اس کو ملنے چاہئیں۔ کسی مذہب نے حقوق کے سلسلہ میں اتنی مکمل طور پر راہ نمائی نہیں کی جتنی اسلام نے کی۔ مثلاً بچوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ان کی عزت کرو۔ اکرام کرو۔ ان کو تعلیم دو ان کی تربیت کرو۔ ان کو بے مہار نہ چھوڑ دو۔ غلط آزادی کے نتیجہ میں آج یہ حال ہے کہ ماں کو بیٹی کی ہوش نہیں باپ کو بیٹے کی خبر نہیں۔ باپ کسی غلط بات سے بیٹے کو منع کرے تو وہ گھر چھوڑ کر چلا جاتا ہے ماں بیٹی کو کچھ کہے تو وہ مقابلہ پر کھڑی ہو جاتی ہے۔ یہ نتیجہ ہے بچوں کو ضرورت سے زیادہ آزادی دینے کا۔ اور غلط قسم کے دوستوں سے ملنے جلنے کا۔ اسی لئے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"کونوا مع الصٰدقین"

صادقین کی صحبت اختیار کرو۔ اچھے دوستوں کی صحبت سے بچہ نہیں بگڑتا۔ آپ کے ملک میں جہاں حد سے زیادہ آزادی کے نتیجہ میں جوان نسل غلط راستے پر چل رہی ہے احمدی ماؤں کو اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہوش سنبھالتے ہی ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اللہ تعالیٰ کا خوف۔ مذہب کا احساس۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت۔ آپ کے احسانات کا تذکرہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء سے محبت کا جذبہ پیدا کیا جائے اور یہ صرف ماؤں کا کام ہے۔ اس کے لئے خود اپنے نفس کا جہاد آپ کو کرنا پڑے گا۔ اس جہاد کے بغیر آپ ترقی نہیں کر سکتیں

(باقی)

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔

اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء صـ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاد حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب

اللہ کا موحد بندہ، عاشقِ رسولؐ

(مکرم محمد سلیمان احمد صاحب - مربی سلسلہ - اوکاڑہ)

اللہ کا موحد بندہ - عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم - شمع احمدیت کا پروانہ - خلافت احمدیہ کا فدائی - خدمتِ اسلام کا بے پناہ جذبہ رکھنے والا - حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور دیگر افرادِ خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ محبت اور عقیدت رکھنے والا - نوعِ انسان کا سچا ہمدرد اور خیر خواہ ماتحتوں کا محسن افسروں کا نہایت فرمانبردار قرآن مکنون کے رموز و اسرار کا واقف - احادیث کا جاننے والا - کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر گہری نظر رکھنے والا - چوٹی کا مبلغ - مناظر - فقیہہ - عالم ربانی کامیاب اور نباض داعی الی اللہ - بہترین لیکچرار - اپنے رقت آمیز طرزِ بیان سے حاضرین کے قلوب کو مسخر کرنے والا اور اپنے پرشوکت کلام سے مایوس دلوں کو زندگی سے ہمکنار کرنے والا اور مردہ دلوں کو گرما دینے والا خطیب - منتظم - مدبر - وقف زندگی کے تقاضوں کو احسن رنگ میں نبھانے والا واقفِ زندگی - صاحب فہم و ذکا کارکن فرض شناس مربی - صاحبِ وقار شخصیت - عوام و خواص میں ہر دلعزیز سراپا محبت - بے ضرر انسان - مخلص دوست - دعا گو بزرگ - متقی - عبادت گذار - انتھک محنتی - درویش طبع اور سادہ - نہایت پیارا اور بہت بہت پیار کرنے والے حسین و دلکش وجود کا نام تھا حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح وارشاد و صدر مجلس کارپرداز - آپ ایک انجمن تھے - ایک درگاہ تھے - اس عاجز کو اس مردِ مومن کو نہایت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا - اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ذکرِ خیر کے طور پر چند باتیں قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہیں -

آپ اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کو مقدم کرتے اس کا ظاہری نشان یہ تھا کہ خلافت کی راہوں پر بچھ کر چلتے - خلافت کا نہ صرف ظاہری ادب و احترام تھا بلکہ والہانہ عقیدت - بے پایاں محبت اور عشق آپ کے دل میں موجزن تھا - اس تعلق کو واضح کرنے کے لئے شاید شمع اور پروانہ کی مثال بھی ناقص ٹھہرے - حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں کوئی چٹھی بھجوانی ہوتی تو صحت و صفائی کا بہت خیال رکھتے خوشخط لکھتے یا لکھواتے - مضمون مختصر مگر جامع ہوتا - حتی المقدور ہر پہلو کو اجاگر کرتے تا حضور ایدہ اللہ ایک نظر میں سب کچھ جان لیں - اگر کسی اہم امر یا مقدمہ کی رپورٹ بھجوانی ہوتی تو شق وار تمام ضروری امور بیان کرتے فریقین و گواہان کے موقف کو خلاصہ کے طور پر درج کرتے - تحقیقی رپورٹ کا خلاصہ بھی لکھتے تمام ضروری کاغذات بھی ہمراہ بھجواتے مگر اپنی رائے لکھنے سے اکثر گریز کرتے - معاملہ و فیصلہ حضور انور پر چھوڑ دیتے - اس عاجز نے شدت سے اس بات کو محسوس کیا کہ کسی امر کو بھی حضور انور سے مخفی نہ رکھتے تھے - خواہ بظاہر اس کی زد آپ پر یا دفتر پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو - چٹھی لکھنے یا لکھوانے کے بعد دو تین دفعہ پڑھتے - اگر کوئی لفظ محل نظر ہوتا اور کاٹنا پڑتا تو پھر آپ کو ہرگز ہرگز یہ پسند نہ تھا کہ ایسی چٹھی حضور انور کی خدمت میں بھیجی جائے - اور نئی چٹھی لکھتے - جو ہدایات حضور انور کی طرف سے موصول ہوتیں ان ہدایات سے ادھر ادھر ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا - خود عمل کرتے دوسروں سے کرواتے کوئی مشکل مرحلہ آجاتا تو اسی وقت حضور انور کو اطلاع دیتے اور مشورہ و دعا کی درخواست کرتے - اگر ایک دن بھی بوجہ بیماری دفتر نہ آسکتے تو چھٹی کی درخواست محترم ناظر صاحب اعلیٰ کو بھجوانے کے علاوہ حضور انور کو اطلاع دینا اور دعا کی درخواست کرنا فرض جانتے تھے - فریقین کے درمیان صلح کروانے کے لئے آپ قرآن حکیم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا ذکر فرماتے اور ایک کامیاب اور نہایت کامیاب ہربہ آپ کے پاس یہ بھی ہوتا تھا فرماتے! حضور کا منشاء مبارک یہ ہے کہ کوئی احمدی دوسرے سے نہ لڑے - کیا آپ لڑیں گے؟ ایسا انداز اختیار فرماتے کہ اکثر صلح ہو جاتی - خلافت کے احترام میں آپ صاحبزادگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دل و جان سے ادب کرتے - میری والدہ محترمہ نے مجھ سے بیان کیا کہ امسال رمضان المبارک میں جمعۃ الوداع کے موقع پر حضور انور کی تشریف آوری سے قبل برعایتِ پردہ محترمہ رشیدہ صاحبہ کارکنہ لجنہ اماء اللہ سے دو تین بار پوچھا کہ حضرت بیگم صاحبہ (حرم محترم حضور ایدہ اللہ) کے لئے پہلی صف میں جگہ رکھی ہوئی ہے نا!! یہ عمر اور یہ احساس ذمہ داری!! مربیان کرام کو بھی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ذاتی تعلقات پیدا کرنے اور دعائیہ خط لکھنے کی تاکید فرماتے - جماعتوں کے دورہ پر تشریف لے جاتے تو "برکاتِ خلافت" آپ کا خاص موضوع ہوتا - اگر آپ کو مقامی جماعتی حالات کے پیش نظر کچھ اور باتیں کہنی ہوتیں تو اپنے ساتھی مربی کو اس مضمون پر بولنے کی ہدایت فرماتے - ایک دفعہ آپ لاہور سے ایک "جائے نماز" خرید کر لائے تو کئی دوستوں کو بلا بلا کر دفتر میں دکھایا اور رائے لی کہ کیسا رہے گا؟ کیا حضور کا پاؤں تو نہیں پھسلے گا؟ خلافت کے متعلق آپ کے جذباتِ محبت اتنی بلندیوں پر پرواز کرتے تھے شاید کسی اور کے واہمہ میں یہ بات نہ آتی -

تبلیغ و تقریر کا انداز نہایت پیارا اور دلکش تھا - ہر فقرہ دل میں اترتا معلوم ہوتا - دل چاہتا کہ یہ سلسلہ چلتا چلا جائے گا - سامعین متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے - غیروں پر بھی سکوت طاری ہو جاتا - آپ کی تقریر میں اور آپ کی مجلس میں بوریت نہ ہوتی - تبلیغ کا جذبہ جنون کی حد تک تھا - کوئی وقت ہو اس کام کے لئے حاضر رہتے - اپنا آرام و کام قربان کر دیتے - اتنی دلجمعی سے تبلیغ کرتے اور اتنا جم کر بیٹھتے معلوم ہوتا کہ اب آپکو اور کوئی کام نہیں کرنا - آپ میں ایک نمایاں وصف یہ بھی تھا کہ نقلی دلائل کے ساتھ ساتھ عقلی دلائل سے بھی اپنے بیان کو مزین کرتے - ابھی سفر السبارک کی ہی بات ہے کہ ایک نومبائع دوست جو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے طالب علم ہیں، کو میں نے ربوہ بھجوایا - مرکزِ سلسلہ سے واپسی پر کہنے لگے - مرکز سلسلہ میں سب سے زیادہ مولانا عبدالمالک خان صاحب کی شخصیت سے میں متاثر ہوا ہوں - آپ کی باتوں میں ایک جذب ہے - کہنے لگے مولانا اردو بولتے تو پنجابی سے پیاری اور پنجابی بولتے تو اردو سے پیاری - مولانا صاحب کی گفتگو میں تحدی بھی ہوتی - تنبیہہ بھی ہوتی اور اپیل بھی ہوتی -

مطالعہ کتب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تلقین کرتے ہوئے ایک بار فرمایا "میں نے براہین احمدیہ کو پینتیس دفعہ پڑھا ہے"! آپ کی گھریلو زندگی خوشگوار ہی نہیں قابلِ رشک بھی تھی - فرمایا کرتے - میری اور میری بیوی کی مثال تو ایسے ہی ہے جس طرح نبض دل کی حرکت کی پیروی کرتی ہے - اس طرح میری بیوی میرے ساتھ تعاون کرتی ہے - تشکر کے طور پر فرمایا کرتے میری بیوی نے وقف کے تقاضوں کو نبھانے میں میرے ساتھ بہت تعاون کیا ہے -

جلسہ سالانہ کے ایام آتے تو ۲۴ر دسمبر کی دوپہر کو تمام مربیان کرام کو دفتر اصلاح وارشاد میں بلا کر ڈیوٹیوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی تلقین کرتے اور فرماتے - بطور مربی تمہاری ڈیوٹی عمومی نگرانی کی بھی ہے - خیال رکھیئے کہ ربوہ کے ماحول میں کوئی بات مرکز سلسلہ کے وقار کے خلاف نہ ہونے پائے اور جلسہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرماتے -

جلسہ گاہوں کی تیاری کے سلسلہ میں آپ مفادِ سلسلہ کو قربان نہ ہونے دیتے - مزدوروں سے محنتانہ خود طے کرتے - جلسہ گاہوں میں کام آنے والے سامان از قسم کرسیاں - دریاں - قناتیں - چھولداریاں - ٹینٹ - شامیانے وغیرہ کا معاہدہ فیصل آباد جا کر کمپنی والوں سے طے کرتے یا ان کو ربوہ بلا لیتے - معاہدہ لکھ لیتے - نیا سامان لانے کی تلقین کرتے دریوں کے معاملہ میں تو آپ نے کئی سال سے یہ دستور رکھا ہوا تھا کہ وہ دریاں چاہئیں جو ربوہ سٹیج پر ہی آکر کھلیں - اور ایسا ہی ہوتا -

جلسہ گاہوں کے سٹیج پر سیفٹی وال بنائی جاتی ہے - جو ڈالٹس کا کام بھی دیتی ہے - ۲۵ر دسمبر کی شام کو سیفٹی وال پر کپڑا چڑھانا ہوتا ہے - فرمایا کرتے میں خود چڑھاؤں گا - ۲۵ر دسمبر کی شام کو کام کا ہنگامہ ہے - صبح سے رات گئے تک کام کر رہے ہیں - روزمرہ کی ڈاک کے علاوہ جلسہ سالانہ کے ہنگامی کام بھی ہیں - مختلف ضرورتوں کے پیش نظر جلسہ گاہوں کے اندر آخری وقت تک تبدیلی جاری رہتی ہے - جلسہ گاہوں کے متعلق ہدایات بھی دے رہے ہیں - سٹیج ٹکٹ - کرسی ٹکٹ - کی درخواستیں ہیں - ٹیپ ریکارڈر اور فوٹو گرافی کے لئے خصوصی اجازت نامے طلب کئے جا رہے ہیں - دوستوں کا ہجوم ہے - ملاقاتیوں کا آنا جانا ہے - اہم معاملات طے ہو رہے ہیں - پیچیدہ معاملات سلجھائے جا رہے ہیں - چٹھیاں لکھی بھی جا رہی ہیں - سنی بھی جا رہی ہیں - تبلیغ بھی ہو رہی ہے -

(باقی)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے - خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکھی اور مچھر کے انسداد کے تعلق میں

ایک اہم تجویز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ
"اللہ تعالیٰ ربوہ کو مکھی اور مچھر سے ایسی نجات بخشے کہ سارے پاکستان میں اس نمونہ کا شہر نہ ملے۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے تلفی مکھی اور مچھر کے لئے مؤثر تدابیر کا علم اور ذرائع ہمیں حاصل ہیں۔ صرف ان کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے

انسداد مکھی کا کام خدام الاحمدیہ کے اور انسداد مچھر کا کام انصار اللہ کے سپرد ہے۔ مکھی کی پرورش کو روکنے کے لئے خدام الاحمدیہ مکھی کی پرورش کی جگہ پر مؤثر دوائی چھڑکنے کا پروگرام شروع کرنے والے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مکھی کی افزائش کا بہت بڑا ذریعہ انسانی فضلہ ہے جس کے متعدد قلمبند ڈپوز کے علاوہ جگہ جگہ ڈھیر لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اس کے تدارک کے لئے ہر گھر میں جہاں کھلی بیت الخلاء ہے وہاں خشک گڑھے والی بیت الخلاء کا بننا کمیٹی انسداد مکھی مچھر نے تجویز کیا ہے۔

جس کا ڈیزائن اور اندازہ خرچ کی تفصیل پمفلٹ کی صورت میں خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ڈاکٹر عمر الدین صدر انسداد مکھی اور مچھر)

جلسہ سالانہ کے موقع پر

نہایت مفید تبلیغی نمائش

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ایک تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ نمائش جہاں احمدی احباب کے علم میں اضافہ کا موجب بنتی ہے وہاں ایسے مہمان جو جماعت میں ہنوز شامل نہیں۔ اس نمائش کے ذریعہ بہت سی مفید معلومات حاصل کرتے اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کے بارہ میں اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد امسال اس کوشش میں ہے کہ نمائش کو اور وسعت دی جائے اور اسے زیادہ جامع اور ہمہ گیر سطح پر منظم کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکے۔ اس توسیع کے منصوبہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کو آپ سے تعاون حاصل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں اور یہ تعاون مندرجہ ذیل طریق پر مطلوب ہے۔

(۱) اگر آپ کے پاس ایسے تبلیغی چارٹ، گراف، یا نادر تصاویر یا اہم حوالہ جات ہوں جو آپ نمائش میں پیش کئے جانے کے قابل سمجھتے ہیں تو پہلے مرحلہ میں آپ نظارت کو ایسے مواد کی تفصیل کے ساتھ صرف اطلاع بھجوا دیں۔ جب دوسرے مرحلہ پر یہ اصل مواد آپ سے طلب کیا جائے تو بحفاظت اسے مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرمائیں۔ استعمال کے بعد نظارت پوری ذمہ داری کے ساتھ یہ مواد آپ کو واپس کر دے گی۔

(۲) نمائش کو مفید اور مؤثر بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو آپ ایسی تجویز نظارت اصلاح وارشاد کو ضرور تحریر فرمائیں۔ نظارت آپ کی شکر گزار ہوگی۔

(۳) جلسہ سالانہ پر جب تشریف لائیں تو یہ نمائش ضرور دیکھیں اور اپنے غیر از جماعت مہمانوں کو بھی ضرور دکھائیں۔

(۴) نمائش کی کامیابی کے لئے عموماً اور جلسہ سالانہ کی مجموعی طور پر کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی برکت اور کامیابی کے غیب سے سامان کر دے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے آمین (ناظر اصلاح وارشاد)

نظام وصیت میں شمولیت

کے لئے احباب اپنے عزیزوں کو تحریک کریں!

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید

گو بیرون پاکستان مقیم موصیان کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے لیکن ابھی بہت سے مخلصین ایسے ہیں جو چندہ عام باقاعدگی سے دے رہے ہیں لیکن وصیت کے نظام میں شمولیت پر انہوں نے سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔ بیرون پاکستان امراء و مبلغین انچارج کی خدمت میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس بابرکت نظام کی اہمیت سے احباب کو آگاہ کرتے ہوئے جلد اس میں شمولیت کی تحریک کریں۔ خاکسار کی احباب جماعت سے بھی درخواست ہے کہ براہ کرم آپ کے جو عزیز و اقارب بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں ان کو مناسب طریق پر وصیت جلد کرنے کی تحریک کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسب ذیل ارشاد کی تعمیل کریں:۔

"ہماری جماعت میں سے جن کو یہ تحریر (الوصیت۔ ناقل) ملے وہ اپنے دوستوں میں اس کو مشتہر کریں اور جہاں تک ممکن ہو اس کی اشاعت کریں۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۲۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس کلام میں جلد وصیت کرنے پر زور دیا ہے چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔"

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا۔ قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بیسود ہوگا۔ اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے تب آخری وقت میں کہیں گے۔ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ"

(ضمیمہ رسالہ الوصیت صفحہ ۳۰-۳۱۔ ۶/۱/۱۹۰۶)

بقیہ:- اجتماع

انصار سے فرمایا کہ آپ لوگ بھی واپس اپنے علاقوں میں جا کر ان باتوں کو پھیلائیں جو یہاں آپ نے حاصل کیں اور مرکز کی برکات سے دوسروں کو بھی مستفید فرمائیں

حضور نے ربوہ میں ان دنوں ہونیوالے سراسر مختلف نوعیت کے ایک اجتماع کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس اجتماع میں گندی گالیاں دی جا رہی تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دعویٰ کرنے کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور ہدایات کے برخلاف فحش کلامی کا مظاہرہ کیا جا رہا تھا حضور نے فرمایا مجھے یقین کامل ہے خدا کے فرشتے انصار اللہ کے اجتماع میں نازل ہو رہے تھے اس دوسرے اجتماع میں ہرگز نازل نہیں ہو رہے تھے۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات از کشتیٔ نوحؑ

"تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے۔ جن لوگوں کو ادب قرآن نہیں دیا گیا۔ وہ اس موقع پر حدیث کو قاضی قرآن کہتے ہیں۔ جیسا کہ یہودیوں نے اپنی حدیثوں کی نسبت کہا۔ مگر ہم حدیث کو خادم قرآن اور خادم سنت قرار دیتے ہیں اور ظاہر ہے کہ آقا کی شوکت خادموں کے ہونے سے بڑھتی ہے۔ قرآن خدا کا قول ہے اور سنت رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔"

(کشتیٔ نوح از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صفحہ ۸۲-۸۳)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقف عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور اُن کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام اُن کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری پوری کوشش کریں۔"

احباب کرام قرآنی تعلیمات اور قرآنی انوار کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کے لئے وقف عارضی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی صف اول و دوم سے مراد اور انصار اللہ

کئی مجالس انصار اللہ کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوتی ہیں اور وہ معاونین خصوصی صف اوّل و دوم کے آگے کوئی تعداد یہ سمجھ کر لکھ دیتے ہیں کہ گویا اس سے مراد دفتر اوّل اور دفتر دوم ہے۔ حالانکہ یہ مراد نہیں۔ معاونین خصوصی تحریک جدید صف اوّل سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔ اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ تحریک جدید ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو۔ مگر ۱۰۰۰/- روپے سے کم ہو۔ اور آئندہ تمام کوائف انصار اللہ کی بابت رپورٹیں اس وضاحت کو ملحوظ رکھ کر بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہر کمانے والے فرد کو بجٹ میں شامل کیا جائے

بعض جماعتیں بعض دوستوں سے چندہ وصول کر لیتی ہیں مگر ان کا نام بجٹ میں شامل نہیں کرتیں۔ یہ طریق مناسب نہیں لازمی چندہ جات چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ہر کمانے والے احمدی کے لیے لازمی ہیں ایسے دوست جو بجٹ میں شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے ان کی آمد پر شرح کے مطابق ضمنی بجٹ بنایا جائے اور ضمنی بجٹ جلد بھجوا دیا جائے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

تحریک جدید کیا ہے؟

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لیے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود۔ الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

شکریہ احباب

گذشتہ سال اگست کے آخر میں خاکسار کو دل کا عارضہ لاحق ہوا تھا۔ ٹیسٹ کرنے پر معلوم ہوا کہ میرے دل کی ایک شریان بالکل بند ہے۔ ST. LUKES HOSPITAL WA-UKEGANE میں خاکسار کو داخل کیا گیا اور وہاں ڈاکٹرز نے سرجری کے ذریعہ دوران خون کو بحال کیا۔ چار پانچ ماہ ٹھیک گذرے لیکن پھر بعد میں تکلیف ہو گئی۔ جو شدت اختیار کر گئی۔ حضور کی خدمت میں بھی درخواست کی گئی۔ حضور اقدس کی طرف سے خط موصول ہوا جو نہایت ہی جانفزا اور پر اُمید تھا۔ جس میں اظہار تھا کہ حضور نے میرے لئے دعا کی اور انہیں اس دوران یہ محسوس ہوا کہ ان کی دعا قبول ہو گئی ہے۔ اسی طرح دوسرے احباب نے بھی میرے لئے بہت دعائیں کیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے صحت اچھی ہے اور یہ سب کچھ حضور اقدس اور احباب جماعت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ احباب جماعت مجھے اور میرے خاندان کے افراد کو اسی پیار و محبت سے دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ (صلاح الدین شمس آف امریکہ ابن حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رحمہ)

وقف جدید کے تحت کثرت سے واقفین کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے۔

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کی لگن رکھنے والے احباب اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرا بھانجہ عزیزم فراز احمد نور الابصار ابن شیخ نعیم الدین بعمر ۲½ سال بعارضہ بلڈ کینسر ۲ ماہ بیمار رہ کر ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک مولائے حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اسی روز شام بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت عزیزم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عزیزم مکرم بشیر احمد سیال صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرم شیخ محمد دین صاحب سرگودھا کا پوتا تھا۔ اللہ تعالےٰ بچہ کے والدین اور دیگر لواحقین کو صبر و استقامت عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے آمین

(امۃ الرشید سیال اہلیہ منیر الدین سیال دارالرحمت غربی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد بنی نوع انسان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے روشناس کروانا ہے

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اور

احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی مینجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دَور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے ربّ العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

ولادت

خاکسار کے چھوٹے بھائی حکیم مقبول احمد صاحب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۳/۸/۱۹ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ شادی کے کافی عرصہ بعد دوسری اہلیہ سے ہوا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صالح اور خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ والدین اور خاندان کے لئے برکت کا موجب ہو۔

(عبد الغفور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھنگ صدر)

درخواست ہائے دعا

۔ عزیز فرحت عمران طالب علم ماڈرن ایجوکیشنل سکول سالانہ اجتماع کے موقع پر گذشتہ سال کی طرح اس مرتبہ بھی طفل المثل قرار پایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین (مینجر الفضل)

۔ عرض ہے کہ میرے خالہ زاد بھائی ملک سعید صاحب آف ساہیوال کو گذشتہ عید سے دو روز پہلے حادثہ پیش آیا باقی لوگوں کو تو معمولی چوٹیں آئیں مگر ان کی بڑی بچی عزیزی صدف کو چہرے پر بہت زخم آئے ہیں۔ اسے علاج کے لئے لندن لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (حمید اللہ معرفت الفردوس انارکلی لاہور ۲)

۔ میں نے اسلام آباد میں کاروبار شروع کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مشکلات دور فرمائے اور اس کام کو میرے لئے بابرکت فرما دے۔ (عبد الستار علیم۔ اسلام آباد)

یوم تحریک جدید: وصولی سو فیصد کرنے کی بھرپور کوشش کریں (وکیل المال اوّل)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اور متضرعانہ دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے خود ہی اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے سامان کر دے۔ ایسی متضرعانہ دعائیں ہی تو وہ ہتھیار ہے جسے کام میں لا کر ہم اپنی کمزوری اور ناطاقتی کے باوجود غلبہ حق کے عظیم مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ہماری کامیابی کا راز ایسی متضرعانہ دعاؤں میں ہی مضمر ہے۔

صحبت صادقین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے کونوا مع الصادقین یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدت جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔" (ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۲۰)

(نظارت اصلاح وارشاد)

برائے توجہ صدر صاحبات لجنات اماء اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۶۶ء کے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں، تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں۔ آپ ان کی ذہنی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ کم از کم ایک اٹھنی (موجودہ شرح کے مطابق ایک روپیہ) ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف جدید کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وقف جدید کا سارا بجٹ بچوں کے چندہ سے پورا ہو سکتا ہے۔ لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقفِ جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں جب تک خود آپ کے ذہن میں وقفِ جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔"

تمام لجنات کی صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ حضور اقدس رحمہ اللہ کے مندرجہ بالا ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی بچیوں کو چندہ وقفِ جدید کی اہمیت کا احساس دلائیں اور کوشش کر کے خصوصی معاونات بنائیں۔ لجنہ ربوہ اور راولپنڈی نے ایک اچھی تعداد میں ننھی مجاہدات کی طرف سے ایک صد روپیہ یا زائد کی ادائیگی کی ہے۔ باقی مجالس کو بھی اس نیک نمونہ کی تقلید کرتے ہوئے اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔

تمام مجالس کی سیکرٹریان ناصرات کو چاہیئے کہ وہ اپنی مجالس میں جائزہ لیں کہ کیا ہر احمدی بچی اس مالی جہاد میں حصہ لے کر اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہہ رہی ہے؟

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین / ناظمین اضلاع توجہ فرمائیں

جائزہ لیں کہ آپ کی زیر قیادت مجالسِ اطفال نے

۱۔ مرکز کو نئے سال کی تجنید بھجوا دی ہے؟

۲۔ اگر کسی جگہ اطفال موجود ہوں لیکن مجلس قائم نہیں تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس قائم کریں۔

۳۔ مجالس کو فعال بنانے کے لئے حزب بندی اور عاملہ کی تقرری کا جائزہ لیں۔

(سیکرٹری تجنید مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا ہر رکن اس بات پر نظر رکھے کہ اس کے پڑوس میں کوئی شخص بھوکا نہیں رہتا اور اسکو مناسب غذا ملتی ہے

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برِاعظم آسٹریلیا میں
پہلی مسجد احمدیہ کے خوش بخت مالی مجاہدین

خدا تعالےٰ کے فضل سے برِاعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسلم مسجد فنڈ کے وعدہ کنندگان بڑی مستعدی دکھاتے ہوئے بڑے اخلاص اور اعلےٰ ایمان کے ساتھ بڑھ چڑھ کر ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ متعدد احباب نے مسجد کے سنگِ بنیاد سے قبل ہی وعدہ کی سالم رقم ادا کر دی۔ ایسے مخلصین کی تیسری فہرست دعا کے لئے ذیل میں درج ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالےٰ ان سب "السابقون الاولون" کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ انہیں پہلے سے بڑھ کر خدمت و قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ جملہ مشکلات و پریشانیوں سے نجات بخشے۔ اور یہ ہمیشہ اس کی حفظ و امان میں رہیں

مکرم جاوید احمد صاحب باجوہ	۱۱۴۸ ڈالر
" انور احمد صاحب	۸۶۱ "
" رؤف احمد صاحب	۵۰۰ "
محترمہ والدہ صاحبہ / رؤف احمد صاحب	۱۴۴ "
محترمہ عابدہ تنویر صاحبہ / اہلیہ رؤف احمد صاحب	۱۴۴ "
ودود احمد صاحب۔	
عطاء الودود صاحب	
عاطف ودود۔ خدیجہ رؤف / فریحہ رؤف۔ بچگان رؤف احمد صاحب	۷۰ " / ۸۵۸ "
مکرم محمد سرور جاوید صاحب	۳۸۳ "
" قریشی شریف احمد صاحب	۲۸۷ "
" عبدالواحد صاحب	۲۱۵ "
محترم والدین / محمود مجیب اصغر صاحب	۱۵۰ "
اہل و عیال محمود مجیب اصغر صاحب	۱۵۰ ڈالر
مکرم بشیر احمد صاحب باجوہ	۱۴۴ "
" افتخار احمد صاحب	۱۴۴ "
" لطیف احمد صاحب	۱۴۴ "
" تصویر الرحمٰن صاحب	۱۴۴ "
" امتنان الٰہی صاحب	۱۴۴ "
" ملک محمود احمد صاحب	۸۶ "
مکرمہ عائشہ سلطانہ صاحبہ / بنت میاں شاہد احمد صاحب	۷۲ "
مکرم منصور احمد صاحب جاوید	۵۷ "
محترمہ اہلیہ وسیم احمد خان صاحب	۵۷ "
مکرم حمید اللہ صاحب	۵۷ "
" منیر احمد صاحب	۴۳ "

وکیل المال ثانی
تحریک جدید ربوہ

مکرم محمد ابراہیم صاحب غالب درویش قادیان وفات پا گئے
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے بذریعہ ٹیلیگرام اطلاع دی ہے کہ مکرم محمد ابراہیم صاحب غالب ۳۱ر۱۰ر۸۳ کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم محمد ابراہیم صاحب غالب مرحوم ابن مکرم دلاور علی صاحب صوبہ بہار کے رہنے والے تھے۔ تقسیمِ ملک سے ایک دو سال قبل قادیان آ گئے تھے اور دفتر تحریک جدید میں بطور مددگار کارکن خدمت شروع کی تھی۔ ملک کے بٹوارہ پر اپنے وطن واپس نہیں گئے بلکہ درویشی کی زندگی کو ترجیح دیتے ہوئے مستقل طور پر قادیان کے ہی ہو رہے اور آخری دم تک سلسلہ عالیہ کے مختلف دفاتر میں بحیثیت مددگار کارکن خدمت بجا لاتے رہے۔ درویشی کا صبر آزما طویل دور بڑے صبر و شکر و جمعی اور خوش دلی سے گذارا۔ بہت نیک مخلص اطاعت گذار۔ وفا شعار اور دیندار درویش تھے۔

عام صحت اچھی تھی۔ ۳۱ر اکتوبر تقریباً دس بجے رات اچانک دائیں جانب فالج کا شدید حملہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی دماغ کی ایک شریان پھٹ گئی۔ کوئی علاج کارگر ثابت نہ ہوا۔ اور ساڑھے آٹھ گھنٹے کی کشمکش کے بعد اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم امیر صاحب مقامی نے گیارہ بجے دن درویشان کی اکثریت کے ساتھ نماز جنازہ ادا کی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا کفیل ہو۔ (ناظر خدمت درویشان)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدسؑ)

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ نومبر
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کر لیں
مینجر دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔
زیرِ نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

دمہ کورس Asthma Course 60/- روپے
ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس 50-00 روپے
مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری
ریسپائریٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیوریٹو سٹورز اینڈ ڈپو سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

ورائٹی اور معیار؟

دواخانہ حکیم نظام جان
کی یہ شاخ اقصیٰ چوک ربوہ میں آپکی خدمت میں مصروف ہے